سوال

(637) رباعی نماز کی تین رکعات پڑھ لیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب چار رکعتوں والی نماز میں امام کو یہ شک ہو کہ معلوم نہیں اس نے تین رکعات پڑھی ہیں یا چار اور پھر وہ سلام پھیر دے اور سلام کے بعد بعض مقتدی بتائیں کہ انہوں نے تین رکعات پڑھی ہیں تو اس حالت میں امام کیا چوتھی رکعت کے لئے تکبیر تحریمہ کہے بغیر کھڑا ہو کر سورۃ فاتحہ پڑھنی شروع کر دے گا؟ اس حالت میں سجدہ سہو سلام سے پہلے ہو گا یا بعد میں ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب امام یا منفرد کو چار رکعتوں والی نماز میں یہ شک ہو کہ اس نے تین رکعات پڑھی ہیں یا چار تو اس کے لئے واجب یہ ہے کہ یقین پر بنا کرے اور ظاہر ہے کہ وہ کم تعداد ہو گی لہذا اسے تین قرار دے کر چوتھی رکعات پڑھ لے اور پھر سلام سے پہلے سجدہ سہو کرے جیسا کہ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہسے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا :

«ذَاشَکَّ أَحَدُکُمْ فِي صَلَاتِهِ فَلَمْ يَدْرِكَمْ صَلَّى ثَلَاثًا أَمْ أَرْبَعًا فَلْيَطْرَحِ الشَّكَّ وَلْيَبْنِ عَلَى مَا اسْتَيْقَنَ ثُمَّ يَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ فَإِنْ كَانَ صَلَّى خَمْسًا شَفَعْنَ لَهُ صَلَاتَهُ وَإِنْ كَانَ صَلَّى إِتْمَامًا لِأَرْبَعٍ كَانَتَا تَرْغِيمًا لِلشَّيْطَانِ» (صحیح مسلم حدیث نمبر :571)

"جب تم میں سے کسی کو نماز میں شک ہو اور معلوم نہ ہو کہ اس نے تین رکعات پڑھی ہیں یا چار تو وہ شک کو جھٹک دے اور یقین پر بنیاد رکھ لے اور پھر سلام سے پہلے دو سجدے کر لے اگر اس نے پانچ رکعات پڑھ لی ہیں تو یہ سجدے اس کی نماز کو جفت بنا دیں گے اور اگر اس نے پوری نماز پڑھی ہے تو یہ شیطان کے لئے موجب رسوائی ہوں گے ۔"

اگر امام تین رکعتوں کے بعد سلام پھیر دے اور سلام پھیرنے کے بعد امام کو متنبہ کیا جائے تو وہ نماز کی نیت کی تکبیر کہے بغیر اٹھ کھڑا ہو چوتھی رکعت پڑھے پھر تشہد کے لئے بیٹھ جائے تشہد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی پر درود اور دعاء کے بعد سلام پھیر دے پھر دو سجدے کر لے اور پھر سلام پھیر دے ہر مسلمان کے حق میں یہی افضل صورت ہے جو بھولنے کی وجہ سے نماز میں کمی کر بیٹھے جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں بھی یہ ثابت ہے کہ آپ نے ظہر یا عصر کی نماز کی دو رکعات کے بعد سلام پھیر دیا اور جب ذوالیدین نے اس سلسلہ میں عرض کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہو کر نماز کو مکمل فرمایا پھر سلام پھیر دیا پھر سجدہ سہو کیا اور پھر سلام پھیر دیا اسی طرح نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ ثابت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بار نماز عصر کی تین رکعات پڑھ کر سلام پھیر دیا جب آپ کی توجہ اس جانب مبذول کروائی گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے چوتھی رکعت ادا فرمائی اور سلام پھیر دیا پھر سجدہ سہو کیا اور پھر سلام پھیر دیا ۔ (فتوی کمیٹی)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

صفحہ نمبر512

محدث فتویٰ